سوال

ایک حدیث : (منگنی خفیہ رکھو اور نکاح اعلانیہ کرو) کا حکم

جواب

الحمد للہ.

ں حدیث کو دیلمی نے مسند الفردوس میں ان الفاظ میں بیان کیا ہے: (منگنی کو خفیہ رکھو اور نکاح کا اعلان کرو) البانی رحمہ اللہ نے ... : (2494) میں اور اسی طرح ضعیف الجامع الصغیر (922) ۔

لہ معنوی طور پر صحیح ثابت ہے اور صحیح حدیث میں (ظاہر کرو) کی بجائے : (اعلان کرو) کے الفاظ ہیں۔

سن (1993)۔

"نکاح کا اعلان" اس معنی میں کہ نکاح کے گواہ بناؤ تو یہ جمہور علمائے کرام کے ہاں واجب ہے، بلکہ گواہ بنانا نکاح کے صحیح ہونے کی شرائط میں داخل ہے؛ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : (ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر کوئی نکاح نہیں ہے) اس حدیث کو بیہقی رحمہ اللہ نے عمران اور

ل (2/167)۔

ح (943)۔

تو اس طرح یہ معاملہ صرف منگنی کے ساتھ ہی خاص نہیں ہے بلکہ انسان کو چاہیے کہ کوئی بھی شخص کسی ایسے آدمی کے سامنے اپنے اوپر ہونے والی اللہ کی نعمتوں کو ظاہر نہ کرے جو حاسد ہو۔

ہ منگنی کے موقع پر تقریب کا انعقاد ایسا معاملہ ہے کہ بہت سے لوگوں کو اس کی عادت پڑ گئی ہے، اور ان شاء اللہ اس میں کوئی حرج والی بات بھی نہیں ہے۔

تقریب میں شرعی احکامات کو مد نظر رکھنا ضروری اور لازمی ہے، اس لیے ایسی تقاریب میں مرد و زن کا اختلاط نہیں ہونا چاہیے، اسی طرح دف کے علاوہ کوئی بھی آلات موسیقی استعمال نہ کیے جائیں؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شادی بیاہ کے موقع پر صرف دف بجانے کی اجازت دی ہے۔

واللہ اعلم